پیش گفتار

''تحقیق'' کا موجودہ شمارہ پانچ مقالات پر مشتمل ہے۔ پہلا مقالہ ''محبت خان محبت کی مثنوی اسرارِ محبت'' سے متعلق ہے۔ اس مثنوی میں سسی اور پنوں کی داستانِ محبت نظم کی گئی ہے۔

نواب محبت خان نے مذکورہ مثنوی ۱۷۸۲ء میں لکھنؤ کے ریذیڈنٹ، مسٹر جانسن کی فرمائش پر تحریر کی جو اس دور میں بہت معروف ہوئی۔ اس کے بعد سے سسی پنوں کا یہ قصہ، اردو کے علاوہ سندھی، پنجابی، بلوچی اور کچھی بولی میں متعدد بار نظم کیا گیا جب کہ انگریزی میں لیفٹیننٹ برٹن اور مسٹر لوسٹن نے بھی اس قصے کا انگریزی میں ترجمہ کیا البتہ ایف۔ جے گولڈ اسمتھ نے جو انگریزی ترجمہ کیا وہ ۱۸۶۳ء میں لندن سے شائع ہوا۔ اس کے بعد دوسرا قابلِ ذکر مقالہ ''بلوچوں میں اردو گوئی کا آغاز: اجمالی جائزہ'' ہے۔ جو ۱۴۴۴ء سے ۲۰۰۰ء کے دورانیے پر مشتمل ہے جب کہ تیسرا مقالہ ''امیر مینائی کی اردو نثری تصانیف'' سے متعلق ہے۔ مقالہ نگار نے امیر کی نثر نگاری کا ایسا جائزہ پیش کیا ہے جس سے اُن کی علمی و ادبی خدمات سے آگاہی ہوتی ہے۔

چوتھا مقالہ ''ڈاکٹر فرمان فتح پوری کے دیباچوں کا تجزیاتی مطالعہ'' ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ڈاکٹر فرمان کے تمام دیباچوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اُن کا جائزہ لیا گیا ہے۔

پانچواں مقالہ ''اردو فرہنگ نگاری تشکیل و تحقیق: ایک جائزہ'' ہے۔ یہ اردو میں پہلا مقالہ ہے جو فرہنگ نگاری (Glossary) سے متعلق ہے۔ مقالہ نگار کی فرہنگ نگاری سے مراد شعرا اور ادبا کی تخلیقات کی فرہنگ ہے جس کے لیے انگریزی زبان میں Glossary (گلاسری) کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

اس شمارے کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں جو بھی مقالات شامل کیے گئے ہیں، وہ سندھ کی جامعات میں لکھے گئے پی ایچ ڈی کے غیر مطبوعہ مقالات سے مستفاد ہیں۔

ہم مقالہ نگاروں اور ماہرین کے بے حد ممنون ہیں کہ جنھوں نے اس شمارے کے لیے بے حد تعاون کیا۔ شکریہ

مدیر